السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کے یہاں روپیہ باقی ہواور روپیہ اس سے وصول بوجہ نادہندی کے نہ ہوتا ہو تو اس روپیہ کو اگر زکوۃ میں چھوڑ دیا جائے تو وہ زکوۃ ادا ہو سکتی ہے یا نہیں اور زکوۃ کے روپیہ سے مرمت کنواں یا مسجد یا کسی لڑکے یتیم کی شادی کرنا درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خود زکوۃ دہندہ اگر اس روپیہ کو زکوۃ میں چھوڑ دے تو اُس سے زکوۃ ادا نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح اگر زکوۃ دہندہ زکوۃ کے روپیہ سے مرمت کنواں یا مسجد کی کرے یا یتیم لڑکے کی شادی کر دے تو اس سے بھی زکوۃ ادا نہیں ہو سکتی۔

زکوۃ کا کل روپیہ زکوۃ وصول کنندہ کے پاس پہنچا دینا لازم ہے خود زکوۃ دہندہ کو اس میں تصرف کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ لقولہ تعالیٰ : ۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً (الایۃ) "ان کے مالوں سے صدقہ لے"

وحدیث : ((توخذ من اغنیائہم فترد علی فقرائہم))

"ان کے اغنیاء سے لے کر ان کے فقراء ومساکین میں تقسیم کر دی جائے"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الزکاۃ والصدقات، صفحہ:354

محدث فتویٰ